میں شامل کیا گیا ہے ان سے قوم پہلے سے آگاہ ہے۔ جس کی منظوری یقیناً چیف ایگزیکٹو نے دی ہوگی۔ نہ جانے ان کی کون سی خوبیاں انہیں متاثر کر سکی ہیں ایک طرف یہ دعویٰ کہ بہترین افراد کو کابینہ میں لیا جائے گا۔ لیکن ؟

مجموعی اعتبار سے دیکھا جائے تو حکومت کا آغاز انتہائی مایوس کن ہے۔ انجام اللہ جانے۔ بہر حال انہیں سابقہ حکومتوں کے انجام سے سبق حاصل کرنا چاہئے اور یہ نہ بھولنا چاہئے کہ حکومت' اقتدار' عزت' ذلت سب اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔

قل اللهم مالک الملک توتی الملک من تشاء و تنزع الملک ممن تشاء و تعز من تشاء و تزل من تشاء بيدك الخير انک علی کل شئی قدير۔ (سورة آل عمران ٢٦)

حاجی محمد عبداللہ ناظم تعمیرات جامعہ سلفیہ رحلت فرما گئے۔

آپ کی وفات سے جامعہ ایک مخلص اور ہمدرد رفیق سے محروم ہوگیا۔

ہر ذی روح جانے کے لئے اس دنیا میں آئی ہے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے وقت مقرر کر رکھا ہے۔

''لا يستقدمون ساعة ولا يستاخرون۔''

جس میں ایک لمحہ کی بھی کمی پیشی ممکن نہیں اور آخرت کی زندگی دائمی اور ہمیشہ رہنے والی ہے اور خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو آخرت کے لئے فکر مند رہتے ہیں اور اس میں کامیابی کے لئے جدوجہد کرتے ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''القيس من دان نفسه و عمل لما بعد الموت۔''

موت برحق ہے۔ آخرت کو سدھارنے کا یہ واحد دروازہ ہے۔ انبیاء کرام جو دنیا میں مقدس ترین ہستیاں اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک بھی اعلیٰ وارفع مقام رکھتے ہیں۔ وہ بھی وقت مقررہ پر اللہ کو پیارے ہوگئے۔

بعض شخصیات ایسی ہوتیں ہیں جو اپنے کردار اخلاق سے معاشرہ میں بلند مقام حاصل کر لیتے ہیں۔ ان کی رحلت پر غم زدہ ہونا فطری امر ہے۔ انہی میں سے ایک شخصیت' نامور صنعت کار' جامعہ سلفیہ فیصل آباد کے ناظم تعمیرات اور مدرسہ تعلیم القرآن کے بانی جناب الحاج محمد عبداللہ (شاہین پاور لومز والے) بھی شامل ہیں جو بتاریخ ۱۸ نومبر بروز جمعرات دن بارہ بجے حرکت قلب بند ہونے سے انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کی نماز جنازہ رات آٹھ بجے منصور آباد میں ادا کی گئی اور سینکڑوں لوگوں کی موجودگی میں سپرد خاک کیا گیا۔ جنازہ میں ہر مکتب فکر کے لوگوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

حاجی محمد عبداللہ کا شمار مخیر حضرات میں ہوتا تھا۔ آپ بہت نیک دل اور ہمدرد انسان تھے۔ بہت ملنسار اور خلیق تھے۔ نرم اور مختصر گفتگو آپ کا وصف تھا۔ صاحب بصیرت اور دانا تھے ایک نظر میں معاملات کی تہہ تک پہنچ جاتے تھے۔ طبیعت میں نیکی کا غلبہ تھا۔ کسی کے بارے میں برا نہ سوچتے تھے۔ غیبت چغلی اور جھوٹ سے شدید نفرت تھی۔ ہر وقت ذکر و اذکار میں مصروف رہتے تھے۔ دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے اور دل کھول کر خرچ کرتے تھے اس ضمن میں کسی تعصب کا مظاہر نہ کرتے تھے۔ خصوصاً اسلامی اداروں کی بڑی فیاضی کے ساتھ مدد کرتے۔ آپ اپنے تجربات کی روشنی میں مفید اور گراں قدر مشوروں سے بھی نوازتے۔ آپ بزرگان دین کی بڑی قدر کرتے تھے۔ علماء اور مشائخ کو احترام کی نظر سے دیکھتے۔ آپ ضرور تمندوں کی مدد بڑی خاموشی سے کرتے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ تمام حلقوں میں یکساں مقبول تھے اور ہر دلعزیز تھے۔

آپ نے اپنے گھر کے سامنے ایک خوبصورت مدرسہ تعلیم القرآن کے نام سے تعمیر کروایا۔ جہاں بیسیوں طلبہ حفظ کر چکے ہیں۔ اس کی مکمل سرپرستی آپ خود فرماتے تھے۔ علاوہ ازیں آپ نے منصور آباد کی مرکزی جامع مسجد رحمانیہ کی از سر نو تعمیر کا بیڑہ اٹھایا اور اس کو وسعت دی۔ محمد للہ یہ مسجد تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔ آپ جامعہ سلفیہ ٹرسٹ بورڈ کے ممبر اور ناظم تعمیرات بھی تھے۔ آپ کا سب سے بڑا اعزاز یہ ہے کہ جامعہ میں تعمیر مکمل طور پر آپ کی نگرانی میں ہوئی۔ جس کے لئے آپ نے شب و روز محنت کی اور پورے انہاک سے کام کا جائزہ لیتے رہے۔ جامعہ سلفیہ کے لئے آپ کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ جامعہ بحر العلوم السلفیہ میر پور خاص سندھ کے ساتھ خصوصی لگاؤ تھا اور آپ کے خصوصی عنایت سے جامعہ سلفیہ نے اس ادارے کی سربراہی قبول کی اور مدرسین متعین کیے۔ گذشتہ سال سالانہ تقریب کے موقع پر مہمان خصوصی تھے